© rasailojaraid.com

(۳)امریکہ، بھارت کواس خطے کا چودھری بنانے اور پاکستان کواس کا طفیلی ملک بنانے کی کوششوں میں مصروف ہے۔

(۴)فرنٹ لائن سٹیٹ بننے کے باوجود ہم پر دہشت گردی، دراندازی، بنیاد پرستی، شدت پسندی اور مذہبی اقلیتوں سے ناروا سلوک کے الزامات حالیہ امریکی رپورٹ میں موجود ہیں۔

(۵)وطن عزیز پاکستان کے محبّ وطن شہری اور محبّ وطن افواج وانا، وزیرستان اور بلوچستان میں آمنے سامنے ہیں۔اور اب دہشت گردی کے خاتمے کی جنگ ہم اپنے شہریوں کے خلاف لڑ رہے ہیں۔

(۶)ان دنوں شاہ پرویز اور پردھان منتری من موہن سنگھ امریکہ یاترا پر ہیں۔شاہ پرویز نے الفاظ کے الٹ پھیر کے ساتھ اسرائیل کو تسلیم کرلیا ہے اور من موہن سنگھ بھارت کو سلامتی کونسل کا مستقل رکن بنانے کی سرتوڑ کوششیں کرنے میں مصروف ہیں۔

اس یوٹرن نے ہمیں کچھ ایسی صورت حال سے دوچار کردیا ہے کہ

رستہ نظر آتا ہے تو منزل نہیں ملتی
منزل نظر آتی ہے تو رستہ نہیں ملتا

شیخ راحیل احمد (سابق قادیانی لیڈر، جرمنی) کی پاکستان آمد

جرمنی کی قادیانی جماعت کے سابق سرکردہ رہنما' جنہوں نے گزشتہ سال قادیانیت ترک کر کے اسلام قبول کیا تھا۲۱ر ستمبر کو ایک ماہ کے دورے پر پاکستان تشریف لائے ہیں مجلس احرار اسلام اور تحریک ختم نبوت کے رہنماؤں نے لاہور ائر پورٹ پر ان کا پرتپاک استقبال کیا وہ پروگرام کے مطابق دوروز دفتر مرکزیہ لاہور میں قیام پذیر رہے اور یہاں زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے حضرات اور سرکردہ علماء کرام کے علاوہ میڈیا کے نمائندوں نے ان سے ملاقاتیں کیں، شیخ راحیل احمد خاندانی طور پر قادیانی تھے اور اندر کے راز دان کی حیثیت سے وہ سب کچھ جانتے تھے جو ایک پیدائشی اور ذمہ دار قادیانی جان سکتا ہے ان کی پیدائش قادیان کی ہے اور آٹھ سال کی عمر میں سائق (سالار) اطفال الاحمدیہ ربوہ مقرر ہوئے۔بتدریج جماعتی ذمہ داریاں سنبھالتے رہے تا آنکہ ۱۹۸۴ء میں جرمنی چلے گئے اور وہاں بھی قادیانی جماعت کے رکن رہے قادیانی جماعت "ہیومنٹی فرسٹ" نامی ذیلی تنظیم میں اہم کردار ادا کیا، چند سال پہلے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ''رائل فیملی'' اور قادیانیت سے بیزار ہونا شروع ہوگئے اور ۲۳ر اگست ۲۰۰۳ء کو عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت جرمنی کے رہنما مولانا مشتاق الرحمٰن کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا اور اپنے بیوی، بچوں اور داماد سمیت مسلمان ہوکر دنیا بھر میں شہرت پائی۔وہ مسلسل قادیانی دجل وتلبیس کا پوری استقامت اور جرات کے ساتھ پردہ چاک کررہے ہیں اور کوشش کررہے ہیں کہ قادیانیوں پر حقیقت آشکار ہو، اللہ تعالیٰ ان کو عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کی سعادت سے نوازیں اور قادیانیوں کے لیے ذریعہ ہدایت بنائیں۔آمین یارب العالمین۔

© rasailojaraid.com